قرارداد نمبر 1

☆ یہ ایوان پارلیمان کے قانون سازی کا مسلمہ دستوری اختیار سلب کرنے کی سپریم کورٹ آف پاکستان کی جارحانہ کوشش کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے دوٹوک انداز میں واضح کرتا ہے کہ یہ اختیار سلب کیا جاسکتا اور نہ ہی اس میں مداخلت کی جاسکتی ہے۔

☆ ایوان افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ 1973 کے آئین کے نفاذ کے 50 سال مکمل ہونے پر گولڈن جوبلی تقریبات کے دوران ریاست کے ایک عضو (Organ of the State) نے آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جو خود آئین کے اندر ایک ناپسندیدہ فعل ہے۔ آئین میں ریاست کے اختیارات تین اداروں مقنّنہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary) میں منقسم ہیں اور کوئی ادارہ دوسرے کے امور میں مداخلت کا مجاز نہیں ہے۔

Muqanana

☆ یہ ایوان واضح کرتا ہے کہ بجٹ، مالیاتی بل، اقتصادی معاملات اور وسائل کے اجرا سے متعلق منظوری دینے یا نہ دینے کا تمام تر اختیار پارلیمنٹ کے پاس ہے جیسا کہ آئین میں درج ہے۔ کوئی ادارہ پارلیمنٹ کے اس اختیار کو چھین نہیں سکتا اور نہ ہی معطل یا منسوخ کرسکتا ہے۔ ایسا کرنا آئین پاکستان کے بنیادی تصور کی خلاف ورزی اور دستور کی عمارت ڈھانے کے مترادف ہے۔

☆ یہ ایوان شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ پارلیمنٹ کے منظور کردہ سپریم کورٹ (پریکٹس اینڈ پروسیجر) بل مجریہ 2023 کو وجود میں آنے، آئینی وقانونی عمل کے نتیجے میں تکمیل پانے اور نافذ العمل ہونے سے پہلے ہی ایک متنازعہ و یک طرفہ آٹھ رکنی بینچ میں زیر سماعت لاکر پاکستان کی تاریخ میں ایک سیاہ ورق کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ خلاف آئین وقانون روایت نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ منطق اور عدالتی طریقہ کار کے بھی سراسر برعکس ہے۔ یہ عمل بذات خود بلا جواز عجلت کا ثبوت ہے لہذا اسے آئین، قانون اور انصاف کے مُروجہ طریقہ کار کے مطابق جائز حکم یا فیصلہ تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا اسے مسترد کرتا ہے۔

☆ ایوان وفاقی حکومت کو ہدایت کرتا ہے کہ اس سنگین آئینی خلاف ورزی کا بغور جائزہ لے کر اس کی درستگی کے لئے آئین اور قانون کے مطابق اقدامات کرے۔

☆☆☆☆

Syed Ali Musa Gillani
MNA